سوال

(898) اپنی زندگی میں اپنے جسمانی اعضاء وقف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنی زندگی میں اپنے جسمانی اعضاء وقف کرجانا مثلاً میری آنکھیں گردے وغیرہ میرے مرنے کے بعد ان اعضاء سے محروم لوگوں کو لگا دیے جائیں۔ آیا جائز ہے؟

جب کہ مردے کے اعضاء اس کے کسی کام کے نہیں وہ مٹی میں مٹی ہو جائیں گے جب کہ دوسری طرف ایک جان کو فائدہ ہو جائے گا؟ (۲۶ جولائی ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسانی اعضاء اللہ کی امانت ہیں۔ انسان کو ان میں تصرف کا اختیار نہیں۔ اسی بناء پر خودکشی حرام ہے۔ اعضاء کی منتقلی سے دوسرے کو فائدہ پہنچانا غیر درست ہے کیونکہ میت کو گزند پہنچانا کبیرہ گناہ ہے۔ یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ نے قبروں پر بیٹھے تکیہ لگانے سے منع فرمایا ہے۔ اس سے میت کا احترام مقصود ہے۔

ایک حدیث میں ہے:

’کَسرُ عَظْمِ الْمَیِّتِ کَکَسرِهِ حَیًّا‘ (سنن ابن ماجه، بَابٌ فِي النَّهيِ عَنْ کَسرِ عِظَامِ الْمَیِّتِ، رقم:۱۶۱۶، سنن ابی داود، بَابٌ فِي الْحَفَّارِ یَجِدُ الْعَظْمَ هَلْ یَتَنَکَّبُ ذٰلِکَ الْمَکَانَ؟، رقم:۳۲۰۷)

یعنی گناہ میں میت کی ہڈی توڑنا اس طرح ہے جس طرح زندہ کی توڑنا ہے۔‘‘

ابوداؤد، ابن ماجہ۔ ابن القطاع نے کہا اس کی سند حسن درجہ کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:611